میں اسلام کی صداقت اور بالادستی ثابت کی جائے۔ ادیان باطلہ پر علمی میدان میں غلبہ حاصل کیا جائے۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ○ (التوبہ ۹:۳۳' الصف ۶۱:۹)

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پوری جنس دین پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

اسلامی تحریکات اور علمائے کرام کو عالمی سطح پر منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ مختلف موضوعات کو مختلف اداروں اور تنظیموں کے سپرد کیا جائے۔ جس طرح فوج اپنی تنظیم کرتی ہے' مختلف یونٹوں کو مختلف مورچوں پر کھڑا کردیتی ہے' اسی طرح انٹرنیٹ کے ذریعے منظم انداز میں کام کیا جائے' اہداف مقرر کیے جائیں اور انھیں حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس کا جائزہ بھی لیا جاتا رہے اور جس مورچے اور میدان میں کمی ہو' اسے دُور کیا جائے۔ علما اپنی صلاحیتوں اور وسائل کو اس میدان میں کھپائیں۔ اگر علمی میدان میں فتح اور بالادستی حاصل کریں گے تو اس کے بعد سیاسی میدان میں بھی فتح حاصل ہوجائے گی۔

انٹرنیٹ کیفے کا کاروبار اسی صورت میں صحیح ہے جب اس بات سے مشروط ہو کہ فحش اور عریاں فلمیں نہیں دکھلائیں گے' اور نہ کسی دوسری بداخلاقی کا ذریعہ بنیں گے۔ (ع - م)

تنگ دستی میں ایصال ثواب

س: میری والدہ گذشتہ دنوں انتقال فرما گئی ہیں۔ میں ان کی روح کو ثواب پہنچانے کے لیے صدقہ وخیرات اور بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں لیکن غریب اور تنگ دست ہوں۔ آپ سے گزارش ہے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمایئے کہ ایک غریب اور تنگ دست آدمی اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لیے کیا کرسکتا ہے؟

ج: ایصال ثواب کے لیے مال دار ہونا ضروری نہیں۔ مال دار ہوں تو فی سبیل اللہ مال خرچ کرنا ایصال ثواب کی ایک شکل ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی نیک کام کیا جائے اس کے ذریعہ ایصال ثواب ہوسکتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: كل معروف صدقة "ہر نیکی صدقہ ہے"۔ اسی طرح اولاد جو بھی نیک کام کرتی ہے اس کا ثواب اس کے ماں باپ کو پہنچ جاتا ہے۔ مسلمان جو بھی نیکی کرتے ہیں ان کا ثواب سلسلہ بہ سلسلہ ان کے آباواجداد سے ہوتا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے اور ہر ایک کو اس کا پورا پورا ثواب ملتا ہے۔ آپ اپنی والدہ کو قرآن پاک پڑھ کر' نفل روزے اور نفلی عبادات کر کے اور ایک نیک آدمی کی زندگی گزار کر ثواب پہنچا سکتے ہیں۔ خصوصاً ان نیکیوں کو کر کے' جن کی تعلیم آپ کو ان سے ملی۔ (ع - م)